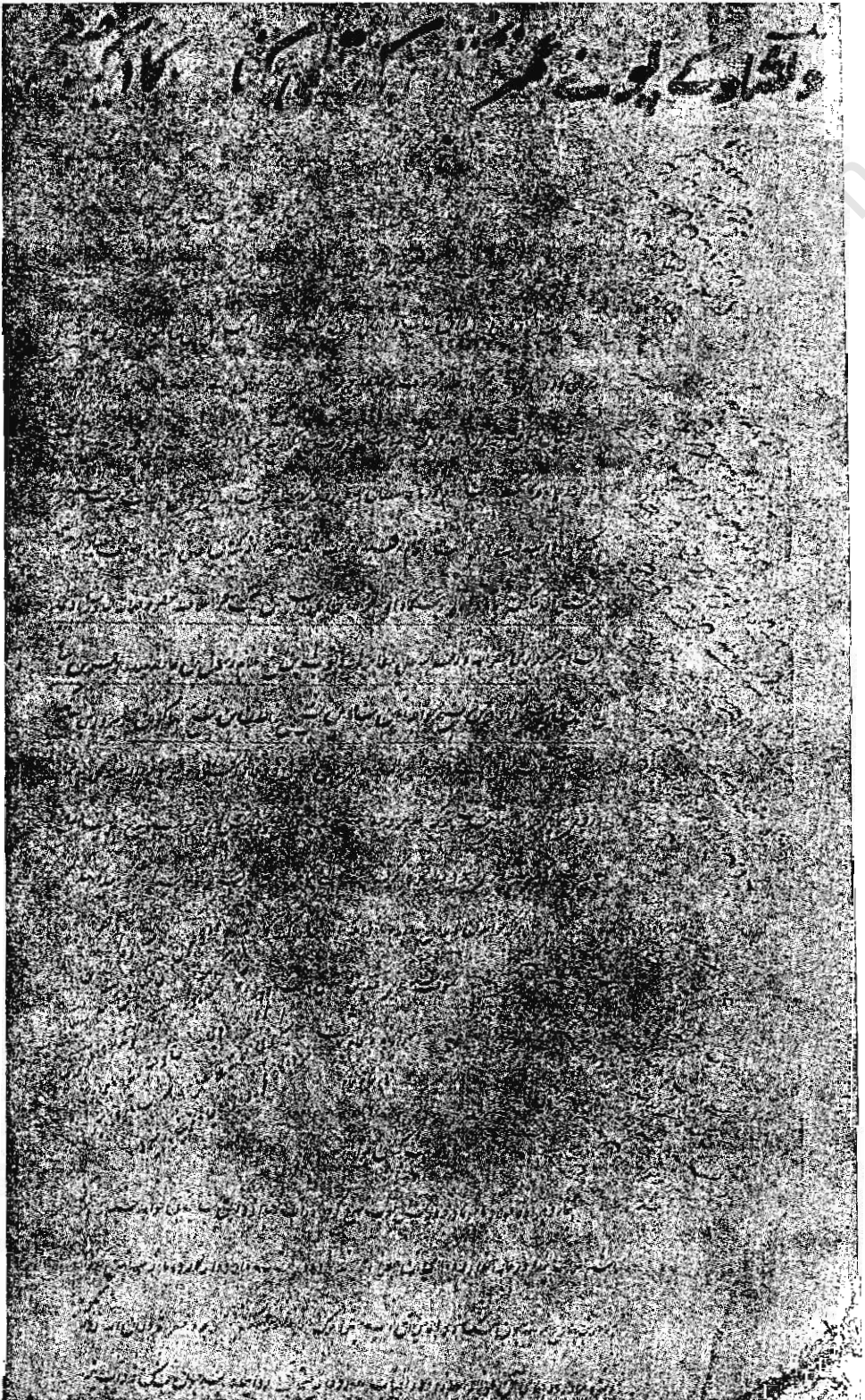




سید نور محمد قادری*

شمس العلماء مولانا سید میر حسن کے بارے میں چند مزید معلومات

(۱)

۱۸۸۸ء میں مولانا عبدالحلیم شرر نے مسلمانان ہند کی تعلیمی ترقی کے لیے «محمدن نیشنل والنشئر فنڈ» قائم کیا اور اپنے ماہنامے «دلگداز» کے ذریعے پوری مسلمان قوم سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں اس فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں۔ اس اپیل سے متاثر ہو کر سیالکوٹ شہر میں اس فنڈ کے لیے رقم جمع کرنے کا بیڑا جناب مولانا سید میر حسن کے چھوٹے بھائی میر عبدالغنی (والد ماجد محترم سید نذیر نیاڑی) نے اٹھایا۔ مولانا میر عبدالغنی کی اس قومی خدمت کی تفصیل مولانا کریم بخش صاحب مدرس نے اپنے ایک مفصل خط بنام مولانا عبدالحلیم شرر بیان کی ہے۔ اقتباس ملاحظہ ہو :

«خدا جانے آپ کے بیان میں جادو کی کیا تاثیر ہے۔ کہ ہمارے شہر کے واجب الاحترام خاندان کے نوجوان میر عبدالغنی صاحب برادر حقیقی جناب سید میر حسن صاحب، مدرس اول ہائی سکول سیالکوٹ، ہلوص و ارادت سے فخر و ناز کی قبا اتار کے عبائے خاکساری و تذلل زیب تن کر کے گدائی کو نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ ۸۰۰۰، اپریل کو دو حاملین ساتھ لے کے اپنے ہم جنسوں کے لیے حیرت بخش نظارہ بن کر نکل کھڑے ہوئے۔ ایک معمولی کانسی کا برتن جسے ہماری زبان میں «چھتا» کہتے ہیں پیسوں کے لیے ہاتھ میں لیا اور آئے اور غلہ کے واسطے دو بڑے بڑے طشت اور چادریں اپنے دو خادم القوم ہمدرد رفیقوں کے حوالے کیں۔ اس غیر معمولی ہیئت میں یہ قومی گداؤں کی جماعت جب کسی دروازہ پر کھڑی ہو جاتی تھی تو تماشاخیوں کا استعجاب آمیز جمگھٹا ان کے گرد جمع ہو جاتا تھا»۔

(۲)

ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب نے اپنے مضمون شمس العلماء، سید میر حسن

* چک ۱۵، شالی، ڈاک خانہ چک نمبر ۵، ضلع گجرات۔